



## سوال

(52) پٹ سن میں پانی ملا کر فروخت کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مقتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ بنگالہ ملک کے اکثر اضلاع میں پاٹ، جس کا دوسرا نام کشتا ہے، کثرت سے پیدا ہوتا ہے۔ اردو زبان میں اس کو پٹا [پٹ سن] کہتے ہیں۔ عموماً سوداگر لوگ دور دور سے کلکتہ میں روانہ کرتے ہیں، لیکن بوقت وانکی بعض سوداگر تقریباً فی من پانچ سیر پانی سے اس گل من بھر پاٹ کو تر کر کے بستہ باندھ کر روانہ کرتے ہیں اور بعض بعض ایسا نہیں کرتے ہیں، لیکن جو لوگ ایسا کرتے ہیں، ان کے چند فائدے ہوتے ہیں، من جملہ ان فوائد کے ایک تو وزن میں زیادہ ہوتا ہے، دوسرا بستہ اس حالت میں خوب کس جانے کے سبب سے روانگی وغیرہ میں کفایت ہوتی ہے اور انگریز لوگ (جوٹ کے) اس قسم کے بستہ کو دیکھ کر بہت پسند کرتے ہیں اور زیادہ قیمت سے خریدتے ہیں اور آڑھت میں بہت دنوں تک یہ مال ٹھہرتا نہیں۔ اور جو لوگ پانی نہیں جیتے ہیں، وہ لوگ اس قسم کے فوائد سے محروم رہتے ہیں۔ اب سوال یہ ہے مثلاً ایک من پاٹ میں اگر کوئی شخص مثلاً پانچ سیر پانی اس گل پاٹ میں اس طرح سے ملا دے کہ اس گل پاٹ کے تمام اجزا میں پانی برابر پہنچے تو یہ درست ہوگا یا غش میں داخل ہو کر ناجائز ہوگا؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر سوداگروں کے نزدیک پاٹ میں اس قدر پانی ملانا داخل عیب نہیں ہے یا داخل عیب ہے مگر خریدار کو اس کا علم ہے اور باوجود اس کے خریدتا ہے تو یہ درست ہے اور غش میں داخل نہیں ہوگا۔ ورنہ غش میں داخل ہوگا اور ناجائز ہوگا

حدا ما عنہمی واللہ اعلم بالصواب

## مجموعہ مقالات، وفتاویٰ

صفحہ نمبر 284

محدث فتویٰ